بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّه لِلْجَبَلِ جَعَلَه دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا القرآن

برقِ طُور

احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کے لئے سرکار آیۃ اللہ العظمیٰ امام السیّد روح اللہ الموسوی الخمینی مدظلہ کے عقائد حقہ شیعہ اورشیخ محمد حسین ڈھکو صاحب کے عقائد برقیعیہ وخالصیبہ کے متعلق علمی و تحقیقی و فکر انگیز پیش کش

تالیفِ منیف

سرکار حجّۃ الاسلام علامہ آغا السیّد محمد ابوالحسن الموسوی المشہدی مدظلہ العالی

دارالتبلیغ الجعفریہ پوسٹ بکس نمبر ۳۲ چکوال پاکستان

موقع الأوحد
Awhad.com

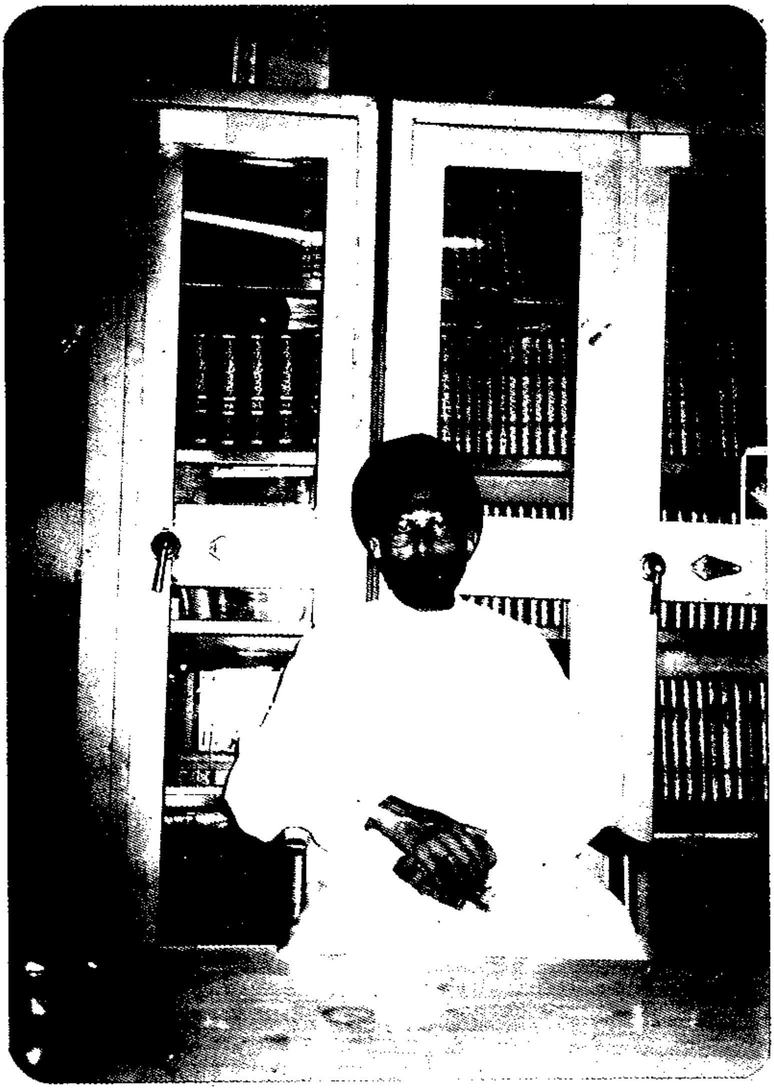

حجة الاسلام علامه آغا السيد محمد ابوالحسن الموسوى المشهدى

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّه لِلْجَبَلِ جَعَلَه دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ۔ القرآن

برقِ طوُر

احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کے لئے سرکار آیۃ اللہ العظمیٰ امام السیّد روح اللہ الموسوی الخمینی مدظلہ کے عقائد حقہ شیعہ اورشیخ محمد حسین ڈھکو صاحب کے عقائد برقیعیہ وخالصییہ کے متعلق علمی و تحقیقی و فکر انگیز پیش کش

—— تالیفِ منیف ——

سرکار حجّۃ الاسلام علامہ آغا السیّد محمد ابوالحسن الموسوی المشہدی مدظلہ العالی

پوسٹ بکس نمبر ۳۲

دارالتبلیغ الجعفریہ

چکوال پاکستان

حقوق الطبع محفوظة للمؤلف

نام کتاب	برق طور
مولف	حجة الاسلام علامه آغا السید محمد ابوالحسن الموسوی المشہدی
ایڈیشن اول	اکتوبر ۱۹۸۶ء
ایڈیشن دوم	ستمبر ۱۹۸۷ء
تعداد	۱۰۰۰
ناشر	فوٹو ٹائیپ سیٹنگ و پرنٹنگ ایمان پرنٹرز لاہور

انتساب

رسالہ شریفہ جو کہ عقائد حقہ شیعہ خیر البریہ کی تر جمانی اور عقائد باطلہ خالصیہ کے رد میں تالیف کیا گیا ہے۔ اسے سر کار سید العرفا الکاملین صدر العلماء المتالہین ' قاطع الوہابین ' فاتح المقصرین ایتہ اللہ العظمی الامام الاجل السماحتہ السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ العالی علی روس المومنین کے نام نامی گرامی سے منسوب کرتا ہوں۔

خادم العلماء
السید محمد ابو الحسن الموسوی المشہدی

بِسْمِ اللہ اَلرَّحمٰن الرَّحیم ط

فَلَمَّا تَجلّیٰ رَبُّه لِلْجَبَلِ جَعَله دَکّاً وَخرَّ مُوْسیٰ صَعِقًا (القرآن)

ترجمہ - جب ان کے رب نے تجلی دکھائی پہاڑ پر تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ اور حضرت موسیٰ اس کے حضور گر پڑے۔

هو نور لاهوتية الذی تبدی وتجلی لموسی بن عمران فی طور سیناء فما استقر له ولا طاق موسیٰ لروئية ولاَ ثبت له حتی خرَّ صاعقاً مغشيا عليه وکان ذٰلك النور محمد صلّی الله عليه وآله

(تفسیر البرہان جلد ۳ ص ۱۹۳ مطبوعہ ایران)

ترجمہ - یہی وہ نور لاہوتی ہے جو ان سے ظاہر ہوا اور موسیٰ بن عمران کے طلب روئیت کے وقت جس کی تجلی ہوئی حتی کہ حضرت موسیٰ برداشت نہ کر سکے غش کھا کر گر گئے۔ وہ نور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تھا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للهِ رب العالمين وصلى الله علىٰ سيّدنا ومولانا محمدٍ وَآله الطيّبين الطاهرين ولعنة الله علىٰ اعدائهم وناصبى شيعتهم وغاصبى حقوقهم ومنكرى فضائلهم ومقصرى مقامهم من الجن والانس من الاولين والاٰخرين الى يوم الدين . اما بعد

ابتدائیہ

صاحبان فکر ونظر سے یہ حقیقت مستور نہیں کہ کچھ عرصہ پیشتر ایسی کتب تالیف کی گئیں جن کی اشاعت کے بعد ملت دو حصوں میں منقسم ہو گئی۔ ملت جعفریہ کو دولخت کرنے والے مولف صاحب کا شکریہ یقیناً بابائے وہابیت عزازیل نے ادا کیا ہو گا۔ وہ کیوں نہ ہدیہ تبریک پیش کرتا اور ایسی رسوائے زمانہ تصانیف کو عظیم اور انقلابی کتب نہ کہتا اور ذریت ابلیس کیوں نہ جشن مسرت مناتی۔ جبکہ ابلیس لعین کا مقصد تو انہی سے پورا ہوا ہے۔ دربار حضرت احدیت میں ابلیس نے کہا تھا۔ لا قعدن لھم صراطك المستقیم (الاعراف آیت نمبر ۱۶) میں راہ راست پر بیٹھ کر راہزنی کروں گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

قال الصراط الذى قال ابليس لاقعدن لهم صراطك المستقيم ثم لاتينهم من بين ايديهم الآية وهو على عليه السلام

ملاحظہ فرمائیں۔ تفسیر البرہان جلد دوم ص ۵ مطبوعہ ایران

ابلیس نے جو کہا کہ میں صراط مستقیم والوں کو گمراہ کروں گا۔ اس آیت میں صراط مستقیم سے مراد حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام ہیں۔

ابلیس کی پریشانی

عن الباقر علیه السلام یا ذراره انما عمدذلك ولاصحابك فاما الاخرون فقد فرغ منهم -

ملاحظہ فرمائیں تفسیر الصافی جلد اول ص ۵۶۸ مطبوعہ ایران
تفسیر البرہان جلد دوم ص ۵ مطبوعہ ایران

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے ذرارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابلیس کو تمہارے اور تمہارے دوستوں کی فکر ہے۔ تمہارے مخالفین سے تو وہ فارغ ہو چکا ہے۔

شیطان پوری قوت سے مولا علیؑ والوں پر حملہ کرنا چاہتا تھا۔ مگر کل ایمان والوں کے سامنے وہ بے بس تھا، گمراہ نہ کر سکا۔ لہٰذا اس نے اپنے خلفاء اور وکلاء تلاش کئے جو کہ متلبس بلباس علماء بڑی دستار اور جبہ زرتار سے آراستہ تھے۔ اپنی نیابت اور ترجمانی کے لئے انہیں منتخب کیا ان حق پوش اور باطل کوش اور عبابر دوش شیطانی نمائندوں نے اصلاح عقائد و اعمال کا ڈھونگ رچایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ اتحاد رہا نہ اعتقاد وہ مومنین جو ایک دوسرے کے دکھ درد میں برابر کے شریک تھے اب دشمن بن گئے۔ نوبت بایں جا رسید کہ اپنے ہی بھائیوں کے خون کے پیاسے ہو چکے ہیں۔ علمائے کرام ذاکرین عظام اور سادات ذوی الاحترام جلیل القدر مراجع عظام کی عزت بھی محفوظ نہیں۔ سباب کے پوتے سب وشتم میں اپنے داوا کو بھی مات دے گئے ہیں۔ مقصرین نے خالصی عراقی اور ابو الفضل برقعی جیسے مزدوران استعمار کے نظریات فاسدہ اور عقائد باطلہ کی ترویج کے لئے بھرپور کوشش کی او نجدی لابی کے اشارے پر حقیقی علماء ربانین فقہائے کاملین اور عرفا شامخین کو خارج از مذہب قرار دینے کی سعی مذموم کی اور خالصی عراقی اور ابو الفضل برقعی کے عقائد باطلہ کو شیعیت کا نام دے کر پیش کیا اور صحیح شیعہ امامیہ عقائد جو خود آئمہ معصومین صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین نے مدون فرمائے تھے۔ ان عقائد حقہ کو شیخیت کا نام دے کر بدنام کر رہے ہیں۔

خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

باعث تالیف رسالہ ہذا

وہ خلیج جو کہ استعمار نے ہمارے ہاں پیدا کی اس کو پاٹنے کے لئے زیر نظر رسالہ کی تالیف کی گئی ہے۔
گذشتہ دنوں مومنین کرام کا ایک وفد ہمارے پاس آیا جنھوں نے موجودہ نزاعی مسائل کے متعلق دریافت فرمایا نیز علمائے مقصرین اور علمائے مستبصرین کے عقائد کے متعلق استفسارات فرمائے ہم نے کتب معتبرہ امامیہ اور کتب وہابیہ کو سامنے رکھ کر مفارقات بین الشیعہ والوہابیہ مفصلاً بیان کئے جب مومنین کرام مطمئن ہو گئے تو راقم الحروف سے فرمانے لگے کہ
عقائد کے متعلق آپ ایک علمی وتحقیقی رسالہ لکھیں جو صحیح شیعہ اثنا عشری عقائد کی ترجمانی کرتا ہو۔ جس کے مطالعہ سے قارئین عقائد حقہ اور عقائد باطلہ میں تمیز کر سکیں۔ ہم نے ان کی اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے زیر نظر رسالہ تالیف کیا جس میں صحیح شیعہ عقائد کے متعلق سرکار قائد انقلاب 'اسلامی رہبر کبیر فقیہہ شہیر آیت اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ کے ارشاوات پیش کئے ہیں اور وہابی و خالصی عقائد کی ترجمانی کے لئے جناب علامہ شیخ محمد حسین ڈھکو صاحب کی کتاب اصول الشریعہ طبع سوم سے حواجات پیش کئے ہیں۔ اب اس کے مطالعہ سے یقیناً صاحبان دانش وبینش اور عقل سلیم رکھنے والے حق و باطل میں اچھی طرح پہچان کریں گے۔ کہ شیعیت کا پرچار کون کر رہا ہے اور شیعیت کو مسخ کر کے نہروانی گروپ کا کردار کون ادا کر رہا ہے۔ اس کے مطالعہ سے حقائق آشکار ہوں گے اور اہل باطل ذلیل و خوار ہوں گے۔ چونکہ یہ رسالہ احقاق حق اور ابطال باطل کے لئے ہے۔ لہٰذا اسے "برق طور" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں برق طور سے صاحبان ایمان کے ایمان میں اضافہ ہوا تھا اور اہل باطل جل کر خاکستر ہوئے تھے' اسی طرح اب بھی صاحبان ایمان کے دلوں میں معرفت نورانیہ کی شمع فروزاں ہو گی۔ اور اہل باطل کے دل جل اٹھیں گے۔ طور پر جو تجلی دکھائی گئی تھی وہ انوار اہل بیت کی تجلی تھی۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان واجب الاذعان

ان اللہ تبارك وتعالی خلق نور مُحمّد صلّی اللہ علیه وآله من نور اخترعه من نور عظمة وجلاله وهو نور لاهوتیة الذی تبدی وتجلّی لموسیٰ بن عمران فی طور سیناء فما استقرله ولا طاق موسیٰ لرؤیة ولا ثبت له حتی خرّ صاعقاً مغشیاً علیه وکان ذلك النور محمد صلی اللہ علیه وآله

ملاحظہ فرمائیں صیحفہ الابرار جلد اول صف ۷۲ مطبوعہ کویت
تفسیر البرہان جلد سوم ص ۱۹۳ مطبوعہ قم مقدسہ ایران
کفایتہ انحصام ترجمہ غایت المرام ص ۴۴ مطبوعہ ایران
کفایتہ الموحدین عقائد الدین جلد دوم ص ۳۹۷ مطبوعہ ایران

بے شک اللہ تبارک تعالیٰ نے نور محمدؐ کو اس نور سے خلق کیا جس سے اس عظمت و جلال کا ظہور ہوتا ہے۔ یہی وہ نور لاہوتی ہے' جو ان سے ظاہر ہوا ہے اور موسیٰ بن عمران کے طلب رویت کے وقت جس کی تجلی ہوئی حتی کہ حضرت موسیٰ برداشت نہ کر سکے' اس کے حضور گر گئے۔ وہ نور نور محمدؐ تھا۔

پس رسالہ یقیناً اسم با مسمی ثابت ہو گا۔

درگاہ احدیت میں بوسیلہ حضرت ولی عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ہماری التجا ہے کہ مولا کریم ہماری حالت پر رحم فرمائے اور حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے ظل عنائیات و حمایات میں مامون رکھے اور فتنہ خالصیت سے ہمیں محفوظ فرمائیں اور ہمارے نوجوان جو کہ ملت کا مستقبل ہیں انہیں صحیح عقائد پر ثابت قدم رہنے اور اعمال صالح کی توفیق فرمائیں۔

وماتوفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

خادم الشریعت السید محمد ابوالحسن الموسوی المشہدی

دارالتبلیغ الجعفریہ پوسٹ بکس نمبر ۳۲ چکوال پاکستان

خالصی عقیدہ یا علیؑ مدد کا انکار

شیخ ڈھکو لکھتے ہیں امور تکوینیہ خدا نے انبیاء اور آئمہ کے سپرد نہیں فرمائے تو اس سے یہ حقیقت الم نشرح ہو جاتی ہے کہ ان امور میں ان ذوات مقدسہ سے مدد مانگنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اصول الشریعہ ص ۲۲۷ طبع ثالث

صحیح شیعہ عقیدہ

واضح ہو کہ حضرت اہل بیت علیہم السلام خلافت الٰہیہ کے عہدہ پر فائز ہیں اور عالم تکوین کی خلافت انہیں حاصل ہے۔ جس کی تائید امام امت کے فرمان سے ہوتی ہے۔

آیتہ اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی کا مبارک عقیدہ

فان للامام مقاماً محموداً ودرجة سامية وخلافة تكوينية تخضع لولايتها وسطرتها جميع ذرات هٰذا الكون ۔

ملاحظہ فرمائیں الحکومتہ الاسلامیہ ص ۵۲ مطبوعہ تہران ایران

امام علیہ السلام کو مقام محمود یعنی قابل تعریف مقام حاصل ہے اور بلند درجہ اور عالم تکوین کی خلافت حاصل ہے۔ یعنی خدا نے امور تکو ینیہ امام کے سپرد فرمائے ہیں اور اس کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی ولایت و سلطنت کے زیر نگین ہیں۔

طلب نصرت
حضرت آیتہ اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی کا مبارک عقیدہ

استمد من اولیائه الطاهرة فی الدنیا والاخرة۔

ملاحظہ فرمائیں مصباح الهدائیہ ص ۱۹ مطبوعہ ایران

میں اولیاء طاہرہ (اھلبیت اطہار علیہم السلام) سے دنیا و آخرت میں مدد کا طلب گار ہوں۔

ما از ارواح مقدسه انبیاء وآئمه که خداوند بآنها قدرت مرحمت نموده استمداد میکنیم

ملاحظہ فرمائیں کشف الاسرار ص ۳۰ مطبوعہ قم ایران

ہم انبیاء اور آئمہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ارواح طیبہ سے اس لئے مدد مانگتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے انہیں ہماری مدد کرنے کی قدرت عطا فرمائی۔

خالصی عقیدہ
اھلبیت علیہم السلام کے نور مجسم ہونے کا انکار

آنحضرتؐ کی بشر و انسان کے علاوہ اور کوئی نوع نہیں اور وہ مافوق البشر مخلوق نہیں ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۱۲۸، طبع ثالث

صحیح شیعہ عقیدہ

آیتہ اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ کا مبارک عقیدہ

از ضروریات مذہب ما است کہ کسی بہ مقامات معنویہ آئمہ علیہم السلام نمی رسید حتیٰ ملک مقرب و نبی مرسل۔

اصولاً رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وائمہ علیہم السلام طبق روایاتی کہ داریم قبل ازاین عالم انواری بودہ اندر ظل عرش ودر انعقاد نطفہ وطینت ازبقیہ مردم امتیاز داشتہ اند ومقاماتی دارند الی ماشاء اللہ

ملاحظہ فرمائیں حکومت اسلامی ص ۵۸ مطبوعہ قم مقدسہ ایران

مافوق البشر

یہ مذہب شیعہ خیرالبریہ کی ضروریات میں ہے کہ معصومین علیہم السلام کے مقامات معنوی تک کسی کی رسائی نہیں۔ حتیٰ کہ ملک مقرب و نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتے ہیں اور اہل بیت علیہم السلام کی وہ روایات جو ہم تک پہنچی ہیں، ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ نفوس قدسیہ اس عالم سے پہلے بھی سایہ عرش میں نور تھے اور انعقاد نطفہ و طینت میں باقی تمام لوگوں سے مافوق مقام رکھتے ہیں اور ایسے مقام پر فائز ہیں، جسے اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔

افادہ رئیس المقصرین نے اپنے اعتقادات کی کتاب اصول الشریعہ میں پورا ایک باب اپنے نامہ اعمال کی طرح یہ ثابت کرنے کے لئے سیاہ کیا ہے کہ محمد و آل علیہم السلام نوع انسانی کے افراد ہیں۔

مگر سرکار فاتح الوہابین قاطع المقصرین آیتہ اللہ فی العالمین حضرۃ الامام الاجل السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ نے یہ فرما کر کہ اہل بیتؑ ایسے مقام پر فائز ہیں، جسے سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا ہو اس سے سارا مسئلہ حل ہو جاتا ہے کہ کسی شی کی حقیقت ہی کو نوع کہتے ہیں۔ لہٰذا جس شے کی حقیقت کا علم نہیں اس کی نوع کا تعین نہیں ہو سکتا۔ چونکہ حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کے مقامات معنویہ تک نہ کسی ملک مقرب کی رسائی ہے نہ نبی مرسل کی۔ لہٰذا جب ان ذوات مقدسہ کی حقیقت کی معرفت کلی نہیں تو پھر ان کے لئے نوع کا تعین جہالت و بدبختی کے سوا کچھ نہیں۔

انوار الٰہی در صورت بشری

آں انوار الٰہی در ہیئت انسانی وصورت بشری ظہور نمودند

(ملاحظہ فرمائیں پرواز در ملکوت جلد اول ص ۲۷۵ مطبوعہ ایران

ان انوار الھیہ نے ہیت انسانی اور صورت بشری میں ظہور فرمایا ہے۔

خالصی عقیدہ حضرات معصومینؑ کے قاسم ارزاق ہونے کا انکار

تقسیم رزق والی بحث بالکل مہمل سی معلوم ہوتی ہے۔ یہ خود تقسیم تقسیم کی رٹ لگانے والوں کو بھی معلوم نہیں کہ اس کا مفہوم کیا ہے۔ کیونکہ اگر تقسیم سے مراد تقدیر ہے یعنی رزق مقدر کرنا تو بالاتفاق رزق مقدر کرنے والا خدائے قادر قیوم ہے اور اگر یہ مطلب ہے کہ کہیں مال و اسباب کا خزانہ موجود ہے جس میں سے مٹھیاں بھر بھر کر مولا تقسیم فرماتے ہیں تو یہ بالوجدان غلط ہے۔ یعنی روزی کسب و اکتساب یعنی کمانے اور ہاتھ پیر ہلانے سے ملتی ہے۔ (ولیس للانسان الا ما سعیٰ) ایسا نہیں ہے کہ چھت کے سوراخ سے رزق نازل کر دیا جاتا ہے بہر حال یہ تقسیم رزق والی بحث بالکل ہی لایعنی اور مہمل ہے۔

(ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۲۲۱/۲۲۲ طبع ثالث)

صحیح شیعہ عقیدہ
حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام السیدؒ روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ کا مبارک عقیدہ

بنا بر این مانعی ندارد که چون لیلة القدر لیلۀ توجه تام ولی کامل و ظهور سلطنت ملکوتیه او است بتوسط نفس شریف ولی کامل و امام هر عصر و قطب هر زمان که امروز حضرت بقیته الله فی الارضین سیدنا ومولانا وامامنا وهادینا حجة بن الحسن العسکری ارواحنا لمقدمه فداه است تغیرات و تبدیلات در عالم طبع واقع شود ـ

پس هر یک از جزئیات طبیعت را خواهد بطئي الحرکة کند و هر یک را خواهد سریع کند و هر رزقی راخواهد توسعه دهد و هر یک را خواهد تضییق کند واین اراده حق است و ظل و شعاع اراده ازلیه و تابع فرامین الهیّه است

ملاحظہ فرمائیں پرواز در ملکوت جلد دوم ص ۲۲۷/۲۲۸ مطبوعہ ایران

کوئی چیز مانع نہیں ہونی چاہیئے چونکہ تسبقدُ ولی کامل کی توجہ اور ان کی سلطنت ملکوتیہ کے ظہور کی شب ہے جو کہ ولی کامل امام زمان و قطب دوران جو کہ آج کل حضرت بقیۃ اللہ الارضین ہمارے سروار ہمارے مولاو امام وہادی حجت ابن العسکری ارواحنالمقدمہ فداہ ان کے نفس شریف کے ذریعہ کائنات میں تغیرات و تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ پس آپ جزئیات فطرت میں جس آہستہ حرکت کو چاہتے ہیں تیز کرتے ہیں' اور جس کو چاہتے ہیں آہستہ کرتے ہیں اور جس رزق کو چاہتے ہیں وسعت دیتے ہیں اور جس رزق کو چاہتے ہیں تنگ کرتے ہیں۔ ان کاارادہ اللہ ہی کاارادہ ہے اور ارادہ ازلیہ کی شعاع اور تابع فرامین الھیہ ہے۔

حرکت سکون ملائکہ بحکم اهلبیت علیہم السلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ کا یہ فرمان کہ ملائکہ ہمارے اور ہمارے محبوں کے خادم ہیں۔ یہ بھی ہمارے بیان کردہ مطلب پر شاہد ہے کہ کائنات عالم بہمہ اجزاو جزئیات چاہے وہ جزئیات اس کی عملی قوتیں ہوں یا علمی کار فرما ہوں یا کار گر یہ سب کے سب ولی کامل کے اختیار میں ہیں۔ پس بعض ملائکہ مثلاً جبرائیل اور اس کے ہم طبقہ ملائکہ ولی کامل کے قوائے علمی ہیں اور بعض ملائکہ مثلاً عزرائیل اور اس کے ہم درجہ اور دیگر آسمانی اور زمینی مدبر عالم فرشتے ولی کامل کے قوائے عملی ہیں اور محبوں کے لئے بھی فرشتوں کا خدمت گار ہونا ان ذوات مقدسہ کے تصرف کی بدولت ہے جیسا کہ نفس کے تصرف سے بعض اجزا بدنی بعض کی خدمت کرتے رہتے ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں مصباح الھدائیہ ص ۱۷۴ مطبوعہ ایران

افادہ

حضرت کے اس فرمان سے ثابت ہو گا کہ ملائکہ کا حرکت و سکون بحکم اهلبیت ہے چنانچہ مُوبرات الامور خواہ رزق پر موکل ہوں یا خلق پر موت پر ہوں یا حیات پر سب ان ذوات قدسیہ کے تابع امر اور کار گزار ہیں۔ اور مقصرین اس کے منکر ہیں جیسا کہ اصول الشریعہ میں ڈھکو نے لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو باب دہم اصول الشریعہ۔

خالصی عقیدہ
مظاہر اسماو صفات الھیہ کا انکار
شیخ ڈھکو لکھتے ہیں

ظاہر و مظہر والی طویل بحث بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔

ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۱۹۹ طبع ثالث

ان کو (محمد و آل محمد) خلیفتہ اللہ اس لئے نہیں کہاجاتا کہ وہ خدا کے صفات کے اوتار یانظام چلانے میں اس کے قائم مقام ہیں۔

(ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۲۱۸ طبع ثالث

مظاہر اسماء والی بحث کو بھی فلاسفہ وصوفیہ کے بعد شیخیہ فرقہ نے ہی زیادہ اہمیت وہوا دی ہے۔

ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۲۲۸ طبع ثالث

صحیح شیعہ عقیدہ

حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ کا مبارک عقیدہ

اعلم ان الانسان الکامل هو مثل الله الا علیٰ وآيته الکبری وکتابه المستبين والنبأ العظيم ، وهو مخلوق علی صورته ومنشاة بيدی قدرة وخليفة الله علی خليقة ومفتاح باب معرفته من عرفه فقد عرف الله وهو بكل صفة من صفاته وتجل من تجلياته ۔

ملاحظہ فرمائیں شرح دعائے سحر ص ۹۱ مطبوعہ ایران

جان لو کہ انسان کامل مثل اعلیٰ الٰہی اور آیتہ الکبریٰ اور کتاب وجودی ونباء عظیم ہے۔ یہ وہ ہستی ہے جسے خدا نے اپنی صورت پر خلق فرمایا۔ (یعنی اپنی صفات جلالیہ و جمالیہ و کمالیہ کا مظاہر بنایا) اور خود بنفسھا) اس کی آفرنیش فرمائی۔ یہ مخلوق پر خدا کا خلیفہ ہے۔ باب معرفت الٰہی کی کلید ہے۔ جس نے اس کی معرفت کی اس نے خدا کی معرفت کی۔ وهو بكل صفة من صفاته و تجلّ من تجلياته

اور یہ خلیفتہ اللہ حق تعالیٰ کی تمام صفات سے متصف ہے۔ اور تجلیات الٰہیہ کا آئینہ ہے۔

خلیفہ اللہ حضرت ذوالجلال کے اسماء وصفات کا مظہر ہے

حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ فرماتے ہیں

أن تعلم معنى خلافة العقل الكلى فى العالم الخلقى فان خلافة خلافة فى الظهور

فی الحقائق الکونیة ونبوته اظهار کمالات مبدئه المتعال وابراز الأسماء والصفات من حضرة الجمع ذی الجلال وولایته تصرف التام في جميع مراتب الغیب والشهود تصرف النفس الانسانیة فی اجزاء بدنها بل تصرّفه لایقاس بتصرفها۔

ملاحظہ فرمائیں مصباح الہدایہ ص ۱۶۳ مطبوعہ ایران

اب تم جہاں آفرینش میں عقل کل کی خلافت کا معنی سمجھ لو۔ کیونکہ اس کی خلافت حقائق کونیہ میں ظہور میں خلافت ہے' اور اس کی نبوت اس بات سے عبارت ہے کہ وہ کمالات الہیہ کو ظاہر کرے۔ اور حضرت ذوالجلال کے اسماء و صفات کا مظہر ہے' اور انہیں آشکار کرے۔ اس کی ولایت کا معنی یہ ہے کہ تمام مراتب غیب و شہود میں پورا پورا تصرف کرے جس طرح نفس انسانی اپنے اجزائے بدن میں تصرف کرتا ہے' بلکہ اس کا تصرف تصرف نفس سے مافوق ہے اور تصرف نفس پر قیاس نہیں کیا جاسکتا۔

نکات اعتقادیہ

حضرت قاطع الوہابین فاتح المقصرین آیتہ اللہ فی العالمین الامام الاجل السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ کے اس بیان حق تر جمان سے مندرجہ ذیل حقائق نورانیہ و نکات اعتقادیہ مرتب ہوتے ہیں۔

اولاً..... خلافت الہیہ کا معنی یہ ہے کہ حقائق کونیہ میں خدا کا مظہر ہو۔

ثانیاً..... خلیفتہ اللہ وہ ہے جو خدا کے اسماء و صفات کمالیہ جلالیہ و جمالیہ کا مظہر اعظم ہے۔

ثالثاً..... خلیفتہ اللہ کو ولایت مطلقہ یعنی ولایت تکوینی بھی حاصل ہے جس کی بدولت وہ جملہ عوامل امکانیہ میں تصرف رکھتا ہے۔

رابعاً..... ولی اللہ الاعظم جہان ہستی کا مدبر ہے جس طرح نفس انسانی جسم انسانی میں تدبیر و تصرف رکھتا ہے۔

خامساً ...... جسم انسانی کے تمام اجزا نفس کے طابع ہیں۔ ہاتھ' پاؤں' آنکھ' کان پورے جسم پر نفس کنٹرول کر رہا ہے اور جیسے وہ چاہتا ہے' اجزا حرکت کرتے ہیں پس ولی اللہ الاعظم جو کہ نفس الہیہ کی منزل پر فائز ہے[1]۔ وہ جہان ہستی کا مدبر اور متصرف فی العوالم ہے۔ کائنات کے تمام موجودات شمس و قمر' سیارے اور ستارے جنات وانسان اور ملائکہ سو کلیں اس کے تابع ہیں۔

---

[1] نفس کلیہ الہیہ کے متعلق مفصلاً مطالعہ کے لئے ہمارا رسالہ معرفت نفس الہیہ ملاحظہ فرمائیں۔

خالصی عقیدہ
خلافت الھیہ کا انکار

شیخ ڈھکو لکھتے ہیں۔ اگر بالفرض یہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ یہ بزرگوار خدا کے جانشین ہیں تو اس سے یہ کب لازم آتا ہے کہ وہ خدا کی ہر ہر صفت میں اس کے قائم مقام ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۲۱۸ طبع ثالث

انبیاء واولیاء کو خلیفتہ اللہ محض اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ بزرگوار لوگوں کے نہیں، بلکہ خدا کے مقرر کردہ ہیں۔ یہ نسبت مجازی اور یہ اضافت تشریفی ہے۔ جیسے خانہ کعبہ کو بیت اللہ اور ماہ رمضان کو شہر اللہ بغرض تعظیم و تکریم کہا جاتا ہے۔ ان کو خلیفتہ اللہ اس لئے نہیں کہا جاتا کہ وہ خدا کی صفات کے اوتار یا نظام چلانے میں اس کے قائم مقام ہیں۔

(اصول الشریعہ ص ۲۱۸ طبع ثالث

صحیح شیعہ عقیدہ
حضرت آیت اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ کا بیان حق ترجمان

برائے امام مقامات معنوی هم است که جداً از وظیفه حکومت است و آن مقام خلافت کلی الهی است که گاهی که درلسان آئمه علیهم السلام ازآن یادشده است خلافتی است تکوینی که بموجب آن جمیع ذرات در برابر 'ولی امر' خاصعند از ضروریات مذهب ما است که کسی به مقامات معنوی ائمه (ع) نمیرسید حتی ملک مقرب و نبی مرسل ـ الخ

ترجمہ..... آئمہ ہدیٰ علیہم السلام کے متعدد مقامات معنوی ہیں جن میں سے ایک مقام خلافت کلیہ الھیہ ہے جس کا ذکر آئمہ اطہار علیہم السلام نے اپنی زبان سے فرمایا۔ یہ خلافت خلافت تکوینی ہے جس کی بدولت کائنات کے تمام ذرات ولی امر کے زیر نگین و مطیع ہیں اور یہ ہمارے ضروریات مذہب میں سے ہے کہ کوئی بھی اہل بیت علیہم السلام کے مقامات معنویہ تک نہیں پہنچ سکتا حتی کہ ملک مقرب اور نبی مرسل بھی۔

اولاً معنی خلافت الٰہیہ

هذه الخلافة هی الخلافة فی الظهور والافاضة والتعين بالاسماء والاتصاف بالصفات من الجمال والجلال لاستهلاك التعينات الصفاتية والاسمائية فی الحضرة المستخلف عنه ۔

ملاحظہ فرمائیں مصباح الہدائیہ ص ۳۱ مطبوعہ ایران

یہ خلافت وہ خلافت ہے جو ظہور و فیض رسانی تعین بالاسماء اور صفات جلال و جمال سے متصف ہونے سے عبارت ہے۔ کیونکہ تمام تعینات صفاتیہ واسمائیہ حضرت خلیفہ ساز میں مستہلک ہیں۔

ثانیاً

فهذه الخليفة الالهية ظاهرة فی جميع المرائی الاسمائية منعكسة نورها فيها حسب قبول المرآت واستعدادها سارية فيها سريان النفس فی قواها متعينة بتعيناتها تعيّن الحقيقة الّا بشرطية مع المخلوطة ۔

ملاحظہ فرمائیں مصباح الہدائیہ ص ۳۲ مطبوعہ ایران

خلیفتہ اللہ تمام آئینہ ہائے اسماء میں ظہور رکھتا ہے۔ یعنی اسمائے الٰہیہ کا مظہر ہے اور اس کا ظہور ان تمام آئینوں میں منعکس ہے۔ جس قدر کہ آئینہ اس کو قبول کرے اور استعداد رکھے اور ان میں اس طرح جاری اور سرایت کرتا ہے، جس طرح نفس اپنے قویٰ میں سرایت کرتا ہے اور جس طرح حقیقت لابشرط حقیقت مخلوطہ کے ساتھ متعین ہوتی ہے۔

ثالثاً

وقالت العرفاء الكاملون انّ الذات الأحدية تجلّى بالفيض الأقدس ای الخليفة الكبرى فی الحضرة الواحدية وظهر فی كسوة الصفات وَالأسماء وليس بين الظاهر والمظهر اختلاف الّا بالاعتبار ۔

ملاحظہ فرمائیں مصباح الہدائیہ ص ۴۸ مطبوعہ ایران

عارفین کاملین نے فرمایا ہے کہ ذات احدیت نے فیض اقدس کے ساتھ تجلی فرمائی یعنی حضرت وحدیت میں خلیفہ کبریٰ تجلی نما ہے اور یہ خلیفہ صفات الٰہیہ اور اسمائے خداوندی کے لباس میں ظہور پذیر ہے اور ظاہر و مظہر میں کوئی اختلاف نہیں ہے اگر ہے تو محض اعتباری ہے۔

رابعاً **خلافت محمدیہؐ**

خلافت الہیہ روح خلافت محمدیہؐ ہے اور اس کی سرپرست اور اس کے لئے بمنزلہ اصل و سرآغاز ہے۔ اسی سے تمام عوالم میں اصل خلافت کا آغاز ہوا' بلکہ یہی اصل خلافت اور خلیفہ اور وہ ذات ہے جس کی طرف استخلاف ہوا اور یہ خلافت حضرت اسم اللہ میں تمام ظہور کے ساتھ نمایاں ہوئی۔ جو کہ حقیقت مطلقہ محمدیہؐ کے لئے رب اور حقائق کلیہ الہیہ کے لئے اصل ہے پس حضرت اسم اللہ اعظم اصل خلافت ہے اور خلافت اس کا ظہور ہے بلکہ حضرت اسم اللہ میں جو کچھ ظاہر و مظہر ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہیں۔

ملاحظہ فرمائیں مصباح الہدائیہ ص ۵۲ مطبوعہ ایران

خالصی عقیدہ علم غیب کا انکار

شیخ ڈھکو عقائد وہابیہ کی تبلیغ کرتے ہوئے لکھتے ہیں

بجز ذات خداوندی اور کسی بھی مخلوق کو خواہ نبیؐ ہو یا وصیؑ تمام مغیبات کا کلیۃً وجزئیۃً ازلاً وابداً علم نہیں ہے نہ بالذات اور نہ بتعلیم اللہ تعالیٰ۔

ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۳۶۴ طبع ثالث

صحیح شیعہ عقیدہ علم حضوری احاطی

آیتہ اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ فرماتے ہیں

النبی المکرم صلی اللہ علیہ وآلہ الذی احاطہ بکل الاشیاء وترتیب وتکمیل کل العوالم وانشأت علی طبق القضاء

ملاحظہ فرمائیں مصباح الہدائیہ ص ۱۸۸ مطبوعہ ایران

پس نبی مکرم صلی اللہ علیہ و آلہ جمیع اشیاء پر احاطہ کلی رکھتے ہیں۔ آپ کا علم تمام اشیاء پر محیط ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ کے علم میں ہے کہ تمام عوالم اور ان کے نشات کی ترتیب و تکمیل بر طبق قضائے الٰہی کس طرح ہے۔

امام امت نے اپنی کتاب مستطاب کشف اسرار ص ۵۰ تا ص ۵۵ میں حضرات معصومین علیہم السلام کا علم غیب قرآن وحدیث اور فلسفہ یونان سے ثابت کیا ہے۔

مسئلہ ثابت کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔

کہ معصومینؑ کے غیب اور معجزات کے منکرین وحدت اسلامی کے لئے جراثیم ہیں۔ لہٰذا ان کے گلے گھونٹ دو۔ تاکہ وہ اس قسم کی یاوہ گوئی نہ کر سکیں۔ اور خدا رسولؐ اور اولیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے اپنے ناپاک ہاتھ نہ بڑھا سکیں۔

کشف اسرار ص ۵۵۔ ۵۶ مطبوعہ قم ایران

انتباہ

حضرات مومنین! امام امت نے مقصرین کے متعلق جو فتویٰ دیا ہے اس پر عمل کریں اور مقصر ملاں جو کہ حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کے مقامات معنویہ مناقب نورانیہ کے منکر ہیں ان کی خبرگیری کریں، اپنے منبر پر ان دشمن اسلام اور ولایت فقیہ کے دشمنوں اور انقلاب اسلامی کے مخالفوں کو نہ آنے دیں۔ مدارس، مساجد اور منبر سے ان کو الگ کر دیں۔ یہ امام امت کے مخالف ہیں، اسلام کے دشمن ہیں اور مقامات اہل بیتؑ کے منکر ہیں۔

خالصی عقیدہ حاضر وناظر ہونے کا انکار

شیخ ڈھکو لکھتے ہیں

جناب رسول خدا اور آئمہ ہدیٰ کے ہر وقت ہر جگہ جسم اصلی کے ساتھ ہونے کا نظریہ بالکل خلاف عقل و نقل و فطرت ہے۔

(ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۳۲۸ طبع ثالث

صحیح شیعہ عقیدہ

حضرت آیتہ اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ فرماتے ہیں

فهو عليه السلام بمقام ولاية الكلية قائم علىٰ كلّ نفس بما كسبت ومع كل الاشياء معيّة قيّومية

ملاحظہ فرمائیں مصباح الہدائیہ ص ۱۹۶ مطبوعہ ایران

پس آنحضرت ولایت کلیہ کے مالک ہیں، لہٰذا ہر ایک کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں اور ہر چیز کے ساتھ موجود ہیں بہ معیت قیومی

خالصی عقیدہ

مقام قاب قوسین پر وجود حضرت علی علیہ السلام کا انکار

شیخ ڈھکو لکھتے ہیں

حضرت امیرالمومنینؑ کے معراج پر تشریف لے جانے والا نظریہ بالکل علیل اور بے دلیل ہے' بلکہ ایک افسانہ سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص۴۰۸ طبع ثالث

صحیح شیعہ عقیدہ

حضرت آیتہ اللہ العظمیٰ امام السید روح اللہ الموسوی الخمینی دام ظلہ فرماتے ہیں

الرفیق الاعلی فی مقام او ادنیٰ ، معلم الروحانیین ومویّد الانبیاء والمرسلین علی امیر المؤمنین

ملاحظہ فرمائیں خطبہ مصباح الهدائیہ ص۱۷ مطبوعہ ایران

درود و سلام ہو آنحضرت کے رفیق سفر معراج حضرت علی علیہ السلام پر جو کہ ملائکہ کے استاد اور انبیاء و مرسلین کے مدد گار ہیں۔

تبصرہ

اب مومنین خود فیصلہ کریں کیا امام خمینی بھی بغیر دلیل بات کرتے ہیں اور افسانوی عقائد کے مروج ہیں۔ نعوذ باللہ بلکہ خود شیخ جی عقائد شیعہ کو مسخ کر رہے ہیں۔

ظہور اهلبیتؑ امری ہے

لان اول الظهور هو ارواحهم علیهم السلام والتعبیر بالخلق لا یناسب ذالك فان مقام المشیة لم یكن من الخلق فی شیئ بل هو الامر المشار الیه بقوله الا له الخلق والامر

ملاحظہ فرمائیں مصباح الهدائیہ ص۱۳۳ مطبوعہ ایران

سب سے پہلے ارواح وانوار اهلبیت علیهم السلام نے ظہور فرمایا اور ان کے اس مقام ظہور و تجلی کو لفظ خلق

سے تعبیر کرنا قطعاً مناسب نہیں۔ اس لئے کہ مقام مشیت کو عالم خلق سے کوئی ربط نہیں بلکہ وہ عالم امر سے ہے جیسا کہ قول باری تعالیٰ ہے الا له الخلق والامر امر و خلق اسی کے لئے ہے۔

فائدہ

حضرت امام خمینی دام ظلہ کے اس بیان حق تر جمان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اہل بیتؑ مشیت الٰہی ہیں اور ان کے ظہور کو خلق سے تعبیر کرنا مناسب نہیں۔

ڈھکو ظہور امری کا منکر اور امام خمینی کی توہین کرتا ہے

شیخ ڈھکو کا بیان

خلقی و امری والی جس جدید اصطلاح کا ذکر اس شبہ کیا گیا ہے اس کا قرآن و حدیث اور کلام علماء اعلام شیعہ میں کہیں نام و نشان تک موجود نہیں۔ اس کی ایجاو کا سہرا شیخ احمد احسائی کے سر ہے' پھر اس کے اگلے ہوئے نوالہ کو ہمارے ملک میں بعض لوگوں نے چبایا اور اب موجودہ غلو نواز حضرات اسی کی جگالی کر رہے ہیں۔ آیت مبارکہ الخلق والامر کا اس اصطلاح سے ہرگز کوئی تعلق نہیں یہ محض تفسیر بالرائے ہے۔

ملاحظہ فرمائیں اصول الشریعہ ص ۱۱۲ طبع ثالث

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کیلئے

حضرت مومنین دیکھیں غور فرمائیں

حضرت امام خمینی مدظلہ تو اھلبیت علیہم السلام کے ظہور کو امری جانتے ہیں۔ ان ذوات قدسیہ کو مشیت الٰہی مانتے ہیں۔ مگر مولوی شیخ محمد حسین ڈھکو عارف گروپ کے اہم ستون اور وفاق علما کے خاص رکن یہ کہہ رہے ہیں۔ یہ شیعہ علماء نے بیان ہی نہیں کیا۔

(۱) کیا امام خمینی ہمارے شیعہ مرجع تقلید نہیں؟

(۲) کیا کتاب مصباح الھدائیہ نے ص ۱۳۳ پر ظہور امری کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۳) کیا ڈھکو نے امام خمینی کی توہین نہیں کی؟ کہ جن کا یہ نظریہ ہے وہ تو شیخ احسائی کے نوالہ کی جگالی کر رہے ہیں اور غالی ہیں۔

اس سے بڑھ کر امام خمینی کی توہین اور شیعہ دشمنی اور کیا ہوگی؟

(۴) کیا ڈھکو نے حضرت امام خمینی کو تفسیر بالرائے والوں میں شمار نہیں کیا؟

دل صاحب انصاف سے انصاف طلب ہے

مومنین یہ ڈھکو وہابیت پھیلا رہا ہے۔ اس سے بچیں۔ نوجوانوں کو یہ ملاں خراب کر رہے ہیں للذا اپنے عقائد اور اعمال کی حفاظت کرو۔ یہ فرقہ ضالہ مضلہ خالصیہ کا وکیل ہے خالصیت سے تبرا کرو۔ یہ لوگ ضد انقلاب ہیں۔ امام خمینی دام ظلہ کے نظریات کے مخالف ہیں۔ للذا اس گروپ کی بیخ کنی کریں۔ ورنہ یہ انقلاب اسلامی ایران کے دشمن آپ کے ایمان اور اعمال کو برباد کر دیں گے۔

وما علینا الا البلاغ المبین واخر دعوانا الحمدلله رب العالمین
وصلی الله علی محمد واله الطاهرین

اعلان:۔

ہم نے رسالہ ہذا میں جتنے حوالے پیش کئے ہیں وہ عندالطلب دکھائے جا سکتے ہیں ایک حوالہ بھی غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ پچاس ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

دارالتبلیغ الجعفریہ کی مطبوعات

مظہر العجائب	انوار العقائد دوسرا ایڈیشن	تحذیر المقصرین
مظاہر اسماء صفات الٰہیہ زیر طبع	خلیفۃ اللہ فی العٰلمین	الامام المصلح
الاربعین فی الولایۃ الکلیۃ دلائل للمعصومین فارسی اردو عربی	براھین الامداد دوسرا ایدیشن	برھان المبین فی نصرۃ العارفین
محل مشیت ایزدی ارادہ خداوندی اور کا نفاذ دوسرا ایدیشن	معرفت نفس الھیۃ	شواھد الولایۃ جلداول جلد دوم